## سوال

(321)ننگے سر نماز پڑھنا جائز ہے تو جوتا پہنے نماز پڑھنے پر کیوں عمل نہیں کیا جاتا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہلِ حدیث مساجد میں لوگ عموماًننگے سَر نماز پڑھتے ہیں، ننگے سَر نماز پڑھنا احادیث سے ثابت ہے تو جوتی سمیت نماز پڑھنا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، ایک سنت پر عموماً عمل کیا جاتا ہے، جب کہ دوسری سنت کو ترک کر دیا جاتا ہے، آخر اس کی کیا وجہ ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں سنتوں پر عمل ہونا چاہیے، باعمل اہل حدیث کی زندگی ہمیشہ کتاب وسنت کے گرد گھومتی ہے۔ وہ ہر کام میں شریعت کی پیروی کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ لیکن کسی فعل کے جائز ہونے کا یہ معنی بھی نہیں، کہ نہ کرنے والا قابلِ مذمت اور موردِ الزام ٹھہرے۔

یاد رکھیں کہ عام حالات میں جوتا اُتار کر نماز پڑھنا افضل ہے۔ کیونکہ سجدے میں پاؤں کی انگلیوں کا رُخ اسی صورت میں قبلہ کی طرف کیا جا سکتا ہے، جب جوتا اتارا ہوا ہو، جس طرح کہ صحیح حدیث میں اس امر کی صراحت موجود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 306**

**محدث فتویٰ**